سوال

نماز کے بعد صرف مخصوص افراد کے لیے دعا کرنا

جواب

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

لی اللہ علیہ وسلم جب کسی کے لیے دعا کرنے کا ارادہ کرتے، تو پہلے اپنے لیے دعا کرتے پھر اس شخص کے لیے دعا فرماتے۔

یدنا ابی بن کعبؓ فرماتے ہیں:

ہم: 3385)(صحیح)

رسول اللہ ﷺ کسی کو یاد کر کے اس کے لیے دعا کرتے، تو پہلے اپنے لیے دعا کرتے پھر اس کے لیے۔

م کا بھی یہی طریقہ تھا کہ وہ پہلے اپنے لیے دعا کرتے تھے پھر دیگر لوگوں کے لیے دعا فرماتے۔

موسیٰ علیہ السلام کی دعا:

ف: 151)

ح علیہ السلام کی دعا:

ح: 28)

ور اسماعیل علیہما السلام کی دعا:

ۃ: 128،129)

ابراہیم علیہ السلام کی دعا:

م: 41،40)

م: 35)

ر تعالیٰ نے مومن بندوں کی دعا کا طریقہ بھی یہی بیان کیا ہے:

ر: 10)

ل سے واضح ہوتا ہے کہ انسان جب کسی کے لیے دعا کرنے کا ارادہ کرے، تو اسے پہلے اپنے لیے دعا کرنی چاہیے۔ اگر کسی مسلمان بھائی پر کوئی آفت آ گئی ہو یا اسے کوئی حاجت ہو پھر خود کو چھوڑ کر پہلے اس کے لیے دعا کی جا سکتی ہے، جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حسان بن ثابت کے لیے دعا فرمائی۔

ن ثابتؓ سے روایت ہے، وہ حضرت ابوہریرہؓ سے گواہی طلب کر رہے تھے: تمہیں اللہ کی قسم! بتاؤ کیا تم نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے:

ن رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اللَّهُمَّ أَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ

ۃ: 453)

والله أعلم بالصواب.

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی

فضیلۃ الشیخ عبد الخالق حفظہ اللہ